پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1998

(VII بابت 1998)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم

3۔ ایکٹ V بابت 1958 میں ترمیم

4۔ ایکٹ XXXII بابت 1958 میں ترمیم

5۔ ایکٹ XIV بابت 1973 میں ترمیم

6۔ ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم

7۔ آرڈیننس VI بابت 1980 میں ترمیم

8۔ منسوخ شُدہ

9۔ منسوخ شُدہ

متن

پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1998[1]

(VII بابت 1998)

[30 جون، 1998]

پنجاب میں مخصوص ٹیکس، محصولات {duties} اور فیسیں عائد کرنے اور ان کی شرح میں اضافہ کرنے کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ پنجاب میں مخصوص ٹیکس، محصولات {duties} اور فیسیں عائد کی جائیں اور ان کی شرح میں اضافہ کیا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے-

1۔ ***مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ*** - (1) یہ ایکٹ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1998 کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا پنجاب ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ یکم جولائی، 1998 سے ہو گا۔

2۔ **ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم** - اسٹامپ ایکٹ، 1899 (II بابت 1899) کے شیڈول I میں-

(1) آرٹیکل 4 میں، لفظ "دس" کو لفظ "بیس" سے بدل دیا جائے گا؛

(2) آرٹیکل 5 میں-

(i) ذیلی آرٹیکل (سی سی) میں، لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(ii) ذیلی آرٹیکل (ڈی) میں، لفظ "بیس" کو لفظ "پچاس" سے بدل دیا جائے گا؛

(3) آرٹیکل 11-اے کے بعد مندرجہ ذیل آرٹیکل 11-بی کا اضافہ کیا جائے گا-

"11-بی۔ مصدقہ اقرارنامے یعنی کسی مجاز قانونی اتھارٹی سے پانچ ہزار روپے فی اقرارنامہ۔

---

[1] یہ ایکٹ 25 جون، 1998 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 30 جون، 1998 کو گورنر پنجاب نے اس کی منظوری دی؛ اور مؤرخہ 30 جون، 1998 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1577 تا 1580 پر شائع ہوا۔

منظور شدہ اخبارات، رسائل یا پرنٹنگ پریس کے اقرار نامے۔

وضاحتI - اعلان کنندہ / اقرار کنندہ محصول {duty} ادا کرے گا۔

وضاحتII - محصول {duty} ادا نہ ہونے تک استقرار یہ / اعلان / اقرار نامہ منظور ہو گا۔"؛

(4) آرٹیکل 48 میں-

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) میں، الفاظ "ایک سو" کو الفاظ "پانچ سو" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) کے بعد مندرجہ ذیل نئے ذیلی آرٹیکل (بی بی) کا اضافہ کیا جائے گا-

"(بی بی) جب ایک ہزار روپے کے لیے بلا اٹارنی کو کسی غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کا اختیار دینے کے لیے بدل دیا جائے"۔

(5) آرٹیکل 53 میں مندرجہ ذیل ذیلی آرٹیکل (ڈی) شامل کیا جائے گا۔

"(ڈی) جب کوئی کوریئر سروس (یعنی کوئی نجی ادارہ جو کہ معاوضہ کے عوض خطوط، پارسل اور ایسا دیگر مواد ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے یا منتقل کرنے کے کاروبار سے منسلک ہو) ارسال کنندہ کی جانب سے مواد یا چیز کی ترسیل پر ادائیگی ہونے کی صورت میں جاری کرے۔	کوریئر سروس کی وصول کردہ رقم کا پانچ فیصد۔"؛ اور

(6) آرٹیکل 63 کے بعد، درج ذیل نئے آرٹیکل 63-اے کا اضافہ کیا جائے گا-

"63-اے۔ حقوقِ ملکیت کی منتقلی، یعنی کسی ڈویلپمنٹ اتھارٹی یا ہاؤسنگ اتھارٹی یا کسی کوآپریٹو سوسائٹی کی جانب سے حقوقِ ملکیت کی منتقلی اور ہر دستاویز جس کی رو سے ایسی اتھارٹی / سوسائٹی کی جائیداد منتقل کی گئی ہو۔	وہی محصول {duty} جو وثیقہ [نمبر 23 (بی)] پر لاگو ہو گا / ہوتا ہے۔"

3۔ **ایکٹ V بابت 1958 میں ترمیم** - پنجاب شہری غیر منقولہ جائیداد پر ٹیکس ایکٹ، 1958 (V بابت 1958) میں-

(1) سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (8) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا-

"(8) یکم جولائی، 1998 سے مالک کے زیرِ قبضہ جائیدادوں پر ٹیکس کے شمار کے لئے سالانہ قدر میں، اُس دن کی سالانہ قدر کے پچیس فی صد کا اضافہ کیا جائے گا۔"؛

(2) سیکشن 4 میں-

(1) شق (ڈی) اور (ای) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا-

"(ڈی) عمارات اوراراضی یا اُن کے حصہ جات جو صرف تعلیمی مقاصد بشمول حکومت یا حکومت کے زیرِ ملکیت یا زیرِ کنٹرول کسی تنظیم کے ملکیتی سکولوں، اقامت گاہوں اور ہاسٹلوں کے لئے استعمال ہوں؛

(ای) عوامی پارک، کھیل کے میدان اور لائبریریاں؛"؛

(2) ذیلی سیکشن (جی جی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا-

"(جی جی) کسی ریٹائرڈ وفاقی یا صوبائی سرکاری ملازم کی رہائش کے لیے اُس کے زیرِ ملکیت اور زیرِ قبضہ ایک رہائشی گھر؛"؛اور

(3) شق (ایچ) حذف کر دی جائے گی؛

(3) سیکشن 5 کے بعد، درج ذیل نئے سیکشن 5-اے کا اضافہ کیا جائے گا-

"**5-اے۔ سالانہ قدر کا تعین کرنے کے لئے تخمینہ جاتی جدول** - سیکشن 5 کی دفعات کے باوجود، سالانہ قدر ایسے تخمینہ جاتی ٹیبلوں کی بنیاد پر اور ایسے علاقہ جات کے لیے متعین کی جائے گی جنھیں حکومت کی اتھارٹی کے ذریعے یا تحت نوٹیفائی کیا جائے۔"؛اور

(4) سیکشن 7 کے ذیلی سیکشن (1) میں، فقرۂ شرطیہ (اے) میں الفاظ "ایک سال" کو الفاظ "تین سال" سے بدل دیا جائے گا۔

4۔ **ایکٹ XXXII بابت 1958 میں ترمیم** - پنجاب موٹر گاڑیوں کی محصول کاری ایکٹ (XXXII بابت 1958) کے شیڈول میں-

(1) نمبر شمار 2 میں-

(اے) اعداد "1240"، "2440"، "3680" اور "5000" کو بالترتیب اعداد "1500"، "2800"، "4200" اور "6000" سے بدل دیا جائے گا؛اور

(بی) موجودہ شق (جی) کے بعد درج ذیل نئی شق (ایچ) کا اضافہ کیا جائے گا-

"(ایچ) لمبے ٹریلروں والی گاڑیاں یا زیادہ سے زیادہ 16000 کلو گرام سے زائد لدائی کی گنجائش والی دیگر گاڑیاں۔	7500/- روپے۔"؛

(2) نمبر شمار 3 میں، ذیلی شق (ڈی)(iii) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا-

"(iii) چھ سے زائد اشخاص-

(1) بغیر ائیر کنڈیشنڈ۔	168/- روپے فی نشست
(2) ائیر کنڈیشنڈ۔	300/- روپے فی نشست۔"؛اور

(3) نمبر شمار 4 میں-

(اے) اعداد"250"، "700" اور "1200" کو بالترتیب اعداد "500"، "1000" اور "1800" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(بی) ذیلی شق (iv) اور شق (سی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا-

"(iv) 1600 سی سی سے زائد طاقت والے انجن والی-

(1)	عام گاڑیاں۔	2500/- روپے
(2)	پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1997 کے سیکشن 7 کے تحت متعین بیان کردہ لگژری گاڑیاں۔	5000/- روپے

(سی) چھ سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش-

(1)	عام گاڑیاں۔	300/- روپے فی نشست
(2)	پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1997 کے سیکشن 7 کے تحت متعین بیان کردہ لگژری گاڑیاں۔	5000/- روپے۔"

5- **ایکٹ XIV بابت 1973 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1973 (XIV بابت 1973) کے دوسرے شیڈول میں-

(1) نمبر شمار 1 میں-

(اے) ذیلی نمبر شمار (i) میں عدد "30"، ذیلی نمبر شمار (iii) میں عدد "30"، ذیلی نمبر شمار (iv) میں عدد "100"، ذیلی نمبر شمار (xii) میں اعداد "50"، "60"، "50"، "60" اور "40" کو، ذیلی نمبر شمار (i) میں عدد "50"، ذیلی نمبر شمار (iii) میں عدد "50"، ذیلی نمبر شمار (iv) میں عدد "150"، ذیلی نمبر شمار (xii) میں اعداد "150"، "200"، "150"، "200" اور "50" سے بالترتیب بدل دیا جائے گا؛ اور

(بی) ذیلی نمبر شمار (xii) کے بعد درج ذیل نئے ذیلی نمبر شمار (XII-اے) کا اضافہ کیا جائے گا-

"(xii-اے) کمرشل ٹریکٹر۔ 100 روپے"؛

(2) نمبر شمار 2 میں-

(اے) ذیلی نمبر شمار (iv) میں عدد "100"، ذیلی نمبر شمار (vii) میں اعداد "80"، "100" اور ذیلی نمبر شمار (ix) میں عدد "40" کو، ذیلی نمبر شمار (iv) میں عدد "150"، ذیلی نمبر شمار (vii) میں اعداد "150"، "200"، اور ذیلی نمبر شمار (ix) میں عدد "50" سے بالترتیب بدل دیا جائے گا؛ اور

(بی) ذیلی نمبر شمار (xii) کے بعد مندرجہ ذیل نئے ذیلی نمبر شمار (xii-اے) کا اضافہ کیا جائے گا-

"(xii-اے) کمرشل ٹریکٹر۔ 100 روپے"؛ اور

(3) نمبر شمار 9 کے فقرہ شرطیہ میں۔

(اے) مندرجہ ذیل شق (i) کا اضافہ کیا جائے گا۔

"(i) ذاتی کاریں، جیپیں، اسٹیشن ویگنیں، پک اپ جن کے انجن کی طاقت 1300 سی سی سے زیادہ ہو اور جو کاروباری مقاصد کے علاوہ ہوں، ان پر گاڑی کی مالیت کے دو فیصد کی شرح سے وصول کی جائے گی؛"؛ اور

(بی) موجودہ شق (i)، (ii) اور (iii) کو بالترتیب (ii)، (iii) اور (iv) نیا نمبر دیا جائے گا۔"

6۔ **ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1977 (XV بابت 1977) کے دوسرے شیڈول میں مندرجہ ذیل نمبر شمار 1-اے، 9، 10 اور 11 کا اضافہ کیا جائے گا۔

"نمبر شمار	**طبقہ اشخاص**	**سالانہ شرح ٹیکس**
1-اے	ایسی کمپنیاں جو کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے تحت رجسٹرڈ ہوں، لیکن انکم ٹیکس ادا نہ کر رہی ہوں اور اُن کا ادا شدہ سرمایہ۔	
	(i) دس لاکھ روپے سے زائد لیکن ایک کروڑ روپے سے زائد نہ ہو؛	2000 روپے
	(ii) ایک کروڑ روپے سے زائد لیکن 5 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو؛	5000 روپے
	(iii) کروڑ روپے سے زائد ہو۔	10000 روپے
9۔	پرائز بانڈ ڈیلر اور منی چینجر	5000 روپے
10۔	کار ڈیلر، جیولرز، الیکٹرانک اشیا کے ڈیلر، اُن جنرل سٹورز کے مالکان جو صرف اور صرف کاسمیٹکس بیچ رہے ہوں یا اس کے ساتھ ساتھ دیگر اشیا بھی۔	1000 روپے
11۔	کسی اسٹاک ایکسچینج کا رُکن	5000 روپے"

7۔ **آرڈیننس VI بابت 1980 میں ترمیم** - پنجاب رئیل اسٹیٹ ایجنٹس اینڈ موٹر وہیکلز ڈیلرز (باقاعدگیِ امور) آرڈیننس، 1980 (VI بابت 1980) میں۔

(1) سیکشن 5 کے ذیلی سیکشن (1) میں، فقرہ شرطیہ حذف کر دیا جائے گا؛

(2) سیکشن 6 کے ذیلی سیکشن (2) میں، فقرہ شرطیہ حذف کر دیا جائے گا؛ اور

(3) سیکشن 9 کے بعد درج ذیل نئے سیکشن 9-اے کا اضافہ کیا جائے گا۔

"9-اے-واجبات کی وصولی - اس آرڈیننس کے تحت واجب الوصول کوئی رقم مالیۂ اراضی کے بقایا جات کے طور پر قابلِ وصول ہو گی۔"

[2]]**8۔** موبائل فون سروسز پر ٹیکس - * * * * * * * * * * [

[3]]**9۔** لگژری کلبوں پر ٹیکس - * * * * * * * * * * * * * * [

---

[2] بذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس ،2000 (III بابت 2000) حذف کیا گیا، یکم جولائی، 2000 کو مؤثر ہوا، ایس۔13؛ اور مؤرخہ 30 جون، 2000 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 587 تا 595 پر شائع ہوا جو کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 میں دی گئی زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود عبوری آئینی حکم (ترمیم) آرڈر، 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت نافذ العمل رہے گا۔

[3] بذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس ،2000 (III بابت 2000) حذف کیا گیا، یکم جولائی، 2000 کو مؤثر ہوا، ایس۔13؛ اور مؤرخہ 30 جون، 2000 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 587 تا 595 پر شائع ہوا جو کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مجوّزہ مدت کے باوجود عبوری آئینی حکم (ترمیم) آرڈر، 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت نافذ العمل رہے گا۔